

مقامی حکومتوں کا دوسرا دور اور درپیش چینی خبر

محمد عبدالصبور

مقامی حکومتوں کی اختیارات کی پختہ نتائج
کا نظام ہے عرف عام میں Devolution of Power Plan کہا جاتا ہے اپنے وزرے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ 18 اگست 2005ء کو یونین کی سطح پر براہ راست انتخابات اور پھر 16 اکتوبر 2005ء کو تحصیل و ضلع ناظمین کے مخصوص نشتوں پر پولنگ سے دورے دور کا آغاز ہوا۔ اختیارات کی عدم مرکزیت کے نظام 2001ء کو دیکھیں تو اپنے دورے دورے سمجھ پختہ نصف یہ نظام اپنی افادت کو ہوا ہے بلکہ اس میں بار بار کی تراجم و مداخلت نے اس کی غایبی ملک تقریباً 80 دن کی بھرمان تاخیر کی گئی۔ باقاعدہ نکالوں اور باتیہ کے یہ تاخیر اس وجہ سے ہوئی کہ ہم خیال امیدواروں کو جوانے کے لئے ہر ضلع میں رضی کے امیدوار لائے جائے رہے تھے اور حکمران بناؤں کی ندویٰ کمیٹیں سے مستثنہ امیدوار لانے میں مشکل دیکھ لئی چیز جس کا وجہ سے نائب ناظم کے انتخابات میں تاخیر ہوئی۔

عام دورے کے لئے یہ بات انتہائی مایوس کیں ہے کہ مقامی حکومتوں کے انتخابات ہوئے قابل ہو چکے ہیں۔ کمیٹیوں میں حصہ لے کر یہ مصالحتیں ہیں اور اس کا صرف تعارف اور ایک دو قرارداروں کی مددوں کی تعداد میں محدود رہی۔ گزشتہ دور میں مقامی حکومتوں کو مغلیہ ہوئی اور اسی ہے کہ نہ تملک کو تسلیم نہیں اور نہیں وہیں اور اس طرح دیگر ادارے بھی محکم کروار ادا ہیں کر سکے۔ لیکن اس بار تو اکثر ا斛اع میں نہ تو انہر نہ کیا جائیں تھیں اور نہیں کوئی کمیٹی میں اس طبق مصالحت انجمن و جوہر میں آئے۔ مقامی حکومتوں کے ذریعے اس طبق اور سوچنے کی تحریک کو نہیں کیا جائیں اور اس کو حکومت کا تیرہ اتنا تصور نہ بنا جائیں سکتا ہے اور اس طبق مقامی حکومتوں کے نمائندے اپنی فرمہ داریاں آزادا نہ طور پر ادا کر سکتے ہیں۔ اور نہیں یہ بھی طے کرنا ہوگا کہ صوبائی حکومت اسی اعلیٰ کو صرف اضلاع کی محدود نرکے بلکہ صوبائی خود بھاری، جیسے اہم اور حساس معاملے کو اگلے باریاتی انتخابات میں پہلے 73 آئین کے مطابق حل کرے اس طبق اختیارات کو مرکز سے صوبوں اور ضلعوں میں منتقل ہونا چاہئے۔

☆☆☆

امکان ہی ہے کہ وزراء اعلیٰ اپنی اس طاقت کو اپوزیشن ناظمین یا ماقین کے خلاف استعمال کریں۔ اسی طرح ان تراجم کے ذریعے لیکھ رہے ہیں اور نظر انداز طبقات یعنی خواتین، مزدور، کسانوں کی نمائندگی بھی کم کر دی گئی ہے۔

مقامی حکومتوں کے دورے دور کے انتخابی عمل کے دوران حکمران جماعت اور اپوزیشن جماعتوں کی طرف سے انتخابی عمل میں ایسی ایسی بے ضابطی دیکھنے میں آئی جس کی نظر پاہی میں نہیں ملتی تقریباً ہر جماعت نے ان غیر جماعتی انتخابات میں اپنی اپنی سطح پر امیدواروں کی نامزدگی سے لے کر انتخابی اخراجات تک انتخابی مہم میں ایکشن کیش کے قوانین کی کھلی خلاف ورزی کی۔ حکمران